سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ۙ ١	قسم ہے طور کی ١
وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ ٢	اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ٢
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ ٣	کھلے اوراق میں ٣
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ ٤	اور قسم ہے آباد گھر کی ٤
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ ٥	اور قسم ہے اونچی چھت کی ٥
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ ٦	اور قسم ہے موجزن سمندر کی ٦
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ ٧	بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ٧
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ ٨	نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا ٨
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَاۗءُ	(یہ واقع ہوگا) اس دن جب ڈگمگائے گا آسمان
مَوْرًا ۙ ٩	بڑی شدت سے ٩
وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۭ ١٠	اور چل پڑیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے ١٠
فَوَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ ١١	سو تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ١١
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ١٢	وہ جو آج، اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں ١٢
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ	جس دن دھکیلا جائے گا انہیں
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۭ ١٣	جہنم کی آگ کی طرف، دھکے مار مار کر ١٣

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۱۴	(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۱۴
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۱۵	کیا جادو ہے یہ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا؟ ۱۵
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ	جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو،
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۚ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	یکساں ہے تمہارے لیے۔ بس بدلہ دیا جارہا ہے تمہیں
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۱۶	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ۱۶
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۱۷	یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے ۱۷
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ	لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں کا جو عطا فرمائی ہیں انہیں
رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۱۸	ان کے رب نے۔ اور بچالے گا انہیں ان کا رب عذابِ جہنم سے ۱۸
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـــًٔا	(ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۱۹	صلے میں ان اعمال کے جو تم کرتے رہے ۱۹
مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ	وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر قطار اندر قطار
وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۲۰	اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے ۲۰
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور چلی ان کے نقشِ قدم پر
ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا	ان کی اولاد کسی درجۂ ایمان میں، ملادیں گے ہم
بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ	ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو اور نہ گھٹائیں گے ہم
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍۢ	ان کے عمل میں سے کچھ بھی۔ ہر انسان
بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۲۱	اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلہ میں رہن ہے ۲۱
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ	اور دیے چلے جائیں گے ہم انہیں لذیذ پھل اور گوشت
مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۲۲	ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے ۲۲

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا	جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے وہ وہاں ایسے جام شراب
لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾	جس کے اثر سے نہ بیہودہ باتیں کریں گے اور نہ گناہ کے کام ﴿٢٣﴾
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ	اور دوڑتے پھریں گے ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے جو
لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾	ان ہی کے لیے مخصوص ہوں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿٢٤﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور مخاطب ہوں گے اہل جنت ایک دوسرے سے
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	حال احوال پوچھنے کے لیے ﴿٢٥﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ	کہیں گے ہم ایسے لوگ تھے جو اس سے پہلے
فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾	رہتے تھے اپنے گھر والوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے ﴿٢٦﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	آخر کار احسان کیا اللہ نے ہم پر
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾	اور بچا لیا ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے ﴿٢٧﴾
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	یقیناً ہم پہلے (پچھلی زندگی میں) اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾	واقعی وہ بڑا ہی محسن اور نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿٢٨﴾
فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ	پس اے نبیؐ تم نصیحت کیے جاؤ کہ نہیں ہو تم
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾	اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنون ﴿٢٩﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے اور انتظار کر رہے ہیں ہم
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾	اس کے حق میں گردش ایام کا؟ ﴿٣٠﴾
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ	ان سے کہو انتظار کرو اور میں بھی ہوں تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ﴿٣١﴾

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا	کیا حکم دیتی ہیں ان کو ان کی عقلیں ایسی ہی باتوں کا
أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾	یا پھر وہ سب سرکش لوگ ہیں ؟ ﴿٣٢﴾
أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ	کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس قرآن کو اس نے خود ہی ؟
بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾	نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں رکھتے ﴿٣٣﴾
فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ	اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ بنا لائیں کوئی کلام اسی شان کا
إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾	اگر ہیں یہ سچے ﴿٣٤﴾
أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی خالق کے
أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾	یا یہ خود ہی اپنے خالق ہیں ؟ ﴿٣٥﴾
أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ	یا پیدا کیا ہے انہوں نے خود ہی آسمانوں کو اور زمین کو
بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾	اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے ﴿٣٦﴾
أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ	کیا ان کے قبضے میں ہیں تیرے رب کے خزانے
أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾	یا انہی کا حکم چلتا ہے (ان پر) ؟ ﴿٣٧﴾
أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ	کیا ان کے پاس ہے کوئی سیڑھی کہ سن گن لیتے ہیں یہ
فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ	اس پر چڑھ کر (عالم بالا کی) ؟ اچھا تو لائے
مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾	وہ شخص جس نے کچھ سنا ہے ان میں سے کوئی کھلی دلیل ﴿٣٨﴾
أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾	کیا اللہ کے لیے تو ہیں بیٹیاں اور تمہارے لیے ہیں بیٹے ؟ ﴿٣٩﴾
أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم	کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی اجر جس کی وجہ سے وہ
مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾	اس زبردستی پڑی چٹی کے بوجھ تلے دب گئے ہیں ؟ ﴿٤٠﴾
أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ	کیا ان کے پاس ہے غیب کے حقائق کا علم
فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾	جسے وہ لکھ رہے ہیں ؟ ﴿٤١﴾

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ	کیا یہ چاہتے ہیں کوئی چال چلنا ؟ تو وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۴۲	کفر کیا ہے ان کی چال انہی پر پڑے گی ۴۲
أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ	کیا ان کا ہے کوئی معبود اللہ کے سوا ؟
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۴۳	پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۴۳
وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ	اور اگر دیکھ لیں یہ لوگ کوئی ٹکڑا آسمان کا
سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۴۴	گرتا ہوا تو کہیں گے بادل ہیں جو امڈے چلے آ رہے ہیں ۴۴
فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ	سو اے نبیؐ چھوڑ دیجیے انہیں (ان کے حال پر) یہاں تک کہ
يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۴۵	پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس میں یہ مار گرائے جائیں گے ۴۵
يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا	جس دن نہ کام آئے گی ان کے ان کی کوئی چال ذرا بھی
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۴۶	اور نہ ان کو کوئی مدد ہی پہنچے گی ۴۶
وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا	اور یقیناً ان لوگوں کے لیے جو ظلم کر رہے ہیں
عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ	ایک عذاب ہے پہلے بھی اس عذاب سے
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۴۷	لیکن ان میں سے بہت سے جانتے نہیں ۴۷
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس اے نبیؐ صبر کرو اپنے رب کا فیصلہ آنے تک
فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ	اس لیے کہ بلاشبہ تم ہماری نگاہ میں ہو اور تسبیح کرو
بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۴۸	اپنے رب کی حمد کے ساتھ جب تم اٹھو ۴۸
وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۴۹	اور اس وقت بھی جب پلٹتے ہیں ستارے ۴۹